جامعہ آن لائن لرننگ مینجمنٹ سسٹم • تخصص فی الفقہ والافتاء

التوضيح في حل غوامض التنقيح (مع التلويح)

للإمام صدر الشريعة عبيد الله بن مسعود المحبوبي الحنفيؒ (متوفى 747ھ)

كتاب القياس • فصل في دفع العلل المؤثرة ومحاكمة تخصيص العلة بالموانع الخمسة • صفحات ۳۷۰ تا ۳۸۰

جامع درسی انسائیکلوپیڈیا

فصل في دفع العلل المؤثرة والموانع الخمسة

علتِ مؤثرہ پر اعتراضاتِ ستہ، دفعِ نقض کے چار مناہج (منعِ وصف، منعِ معنی، دفع بالحکم، دفع بالغرض)، تیر اندازی کی نظائر اور خیاراتِ ثلاثہ سے موانعِ خمسہ کا فلسفہ، اور فنِ قلب و معارضہ کا مکمل متن، ترجمہ و مفصل اصولی تحقیق۔

پیراگراف ۱: صفحہ ۳۷۰ (تعریف النقض، منع الوصف، ومنع المعنی)

القسم الأول: متن التوضيح

«فصل في دفع العلل المؤثرة: أي الاعتراضات الواردة على العلل المؤثرة. منه: النقض: وهو وجود العلة في صورة مع تخلف الحكم. ودفعه بأربع طرق: الأول: منع وجود العلة في صورة النقض... فنوقض بالقليل، فيمنع الخروج فيه. وكذا ملك بدل المغصوب يوجب ملكه، فنوقض بالمدبر... والثاني: منع معنى العلة...»

القسم الثاني: سلیس اردو ترجمہ

فصل: علتِ مؤثرہ پر اعتراضات کا دفع:

پہلا اعتراض "النقض" ہے (علت پائی جائے مگر شرعی حکم نہ نکلے)۔ دفع کے ۴ راستے ہیں: ۱. منعِ وصف (قلیل خون میں خروج کا انکار کہ خروج نام ہے بہنے کا؛ اور مدبر کا تاوان بدلِ عین نہیں بدلِ ید ہے)، ۲. منعِ معنی العلہ (مسحِ سر میں تکرار کی نفی، اور استنجاء میں تطہیرِ حقیقی معقول بمقابلہ تعبدی کا فرق)۔

پیراگراف ۲: صفحات ۳۷۱ - ۳۷۳ (الدفع بالحکم والدفع بالغرض)

القسم الأول: متن التوضيح

«والثالث: الدفع بالحكم: وهو أن يمنع تخلف الحكم عن العلة في صورة النقض... وأنا أورد للدفع بالحكم مثالاً: وهو أن القيام إلى الصلاة مع خروج النجاسة علة لوجوب الوضوء فيجب في غير السبيلين، فنوقض بالتيمم، فيمنع عدم وجوب الوضوء فيه، بل الوضوء واجب، لكن التيمم خلف عنه. والرابع: الدفع بالغرض...»

القسم الثاني: سلیس اردو ترجمہ

۳. الدفع بالحكم: تخلفِ حکم کو ماننے سے انکار کرنا۔ صدر الشریعہؒ کی بے عیب مثال: خروجِ نجاست پر وجوبِ وضو کی علت؛ بے آب مسافر سے نقض کا رد کہ وضو کا وجوب ساقط نہیں ہوا بلکہ تیمم اس کا خلف بن کر وجوب کو قائم رکھتا ہے۔

۴. الدفع بالغرض: مستحاضہ میں سبیلین اور غیر سبیلین کی برابری کی غرض کا پورا ہونا مع عذرِ عفو۔

پیراگراف ۳: صفحات ۳۷۳ - ۳۷۵ (بطلان تخصيص العلة والموانع الخمسة)

القسم الأول: متن التوضيح

«ثم اعلم أنه إن لم يوجد في صورة النقض مانع فقد بطلت العلة... ونحن لا نقول بتخصيص العلة، بل نقول: إنما عدم الحكم لعدم ما هو العلة حقيقة، فنجعل عدم المانع جزءاً للعلة أو شرطاً لها. والموانع خمسة: مانع من انعقاد العلة كبيع الحر، أو من تمامها كبيع ما لا يملكه، أو من ابتداء الحكم كخيار الشرط، أو من تمامه كخيار الرؤية، أو من لزومه كخيار العيب.»

القسم الثاني: سلیس اردو ترجمہ

تخصیصِ علت کا رد اور موانعِ خمسہ:

احناف کے نزدیک شریعت میں علت کی تخصیص باطل ہے، کیونکہ عدمِ مانع خود علت کا جزو یا شرط ہے۔ موانعِ خمسہ: ۱. مانع انعقاد (تانت ٹوٹنا = بیعِ حر)، ۲. مانع تمام (رکاوٹ = بیعِ مالا یملک)، ۳. مانع ابتداء حکم (زرہ = خیارِ شرط)، ۴. مانع تمام حکم (مرہم = خیارِ رؤیت)، ۵. مانع لزوم حکم (ناسور = خیارِ عیب)۔

پیراگراف ۴: صفحات ۳۷۵ - ۳۸۰ (الفرق والممانعة، والمعارضة والقلب)

القسم الأول: متن التوضيح

«ومنه: المعارضة: إما في الحكم وإما في المقدمة... فإن دل على نقيض الحكم بعينه فقلب، كقوله: صوم رمضان صوم فرض فلا يتأدى إلا بتعيين النية كالقضاء، فنقول: صوم رمضان صوم فرض، فيستغني عن التعيين بعد تعيينه... وكالتي نعي إليها زوجها فنكحت وولدت ثم جاء الأول فالأول أحق بالولد؛ لأنه صاحب فراش صحيح.»

القسم الثاني: سلیس اردو ترجمہ

المعارضة اور فنِ قلب:

مخالف کی دلیل سے اس کے دعوے کی عین نقیض ثابت کرنا "القلب" ہے۔ شوافع نے کہا: رمضان فرض ہے لہٰذا قضا کی طرح نیت کی تعیین شرط ہوگی؛ احناف نے قلب کیا: چونکہ فرض ہے اور وقت اللہ نے معین کیا لہٰذا تعیین کی شرط ساقط ہے! اور نسب میں صاحبِ فراشِ صحیح کو فاسد پر ترجیح ہے۔